DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1104
DATED. 15-09-2025.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.09.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	خواتین کو بااختیار بنا کر ملکی معیشت کو مستحکم کیا جاسکتا ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی کراچی میں غزالہ گولہ کی عیادت	جنگ ودیگراخبارات
03	حکومت صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے، صوبائی وزیر صحت	انتخاب ودیگراخبارات
04	صوبائی وزیر سلیم کھوسہ کی کاوشوں سے ضلع صحبت پور میں تین نئے تھانوں کی منظوری	مشرق ودیگراخبارات
05	مولوی غلام سرور کا سیکرٹری مواصلات کیساتھ رویہ قابل مذمت ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
06	سیلاب سے متاثرہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے صوبائی وزیر زراعت	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان کو دوبارہ اندھیروں میں دھکیلنا شرپسند عناصر کی بھول ہے، صوبائی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
08	سرکاری اداروں کی فعالی کیلئے بھرپور اقدامات کئے جارہے ہیں، سردارزادہ فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
09	چیف منسٹر بلوچستان کرکٹ گولڈ کپ ٹورنامنٹ کا فائنل آج کھیلا جائے گا	جنگ ودیگراخبارات
10	فٹنس سرٹیفکیٹ، روٹ پرمٹ کے بغیر اور مسافروں کو چھت پر بٹھانے والی گاڑیوں کا چالان	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی 30 سے زائد امراض کی اسکریننگ کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
12	غیرحاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ڈپٹی کمشنر آواران	جنگ ودیگراخبارات
13	ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں سے رعایت نہیں ہوگی، سیکرٹری پی ٹی اے	جنگ ودیگراخبارات
14	غیرقانونی طور پر مقیم افراد پاکستان چھوڑنے پر آمادہ نہیں، ڈی سی پشین	جنگ ودیگراخبارات
15	سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو سے تلخ کلامی پر سابق صوبائی وزیر کیخلاف مقدمہ درج	جنگ ودیگراخبارات
16	این جی اوز و این پی اوز ملازمین کی مکمل فہرست جمع کرادیں، بی سی آر اے	جنگ ودیگراخبارات
17	ٹیکس کیس سپریم کورٹ نے فلورملز کو دی گئی بلوچستان ہائیکورٹ کی رعایت ختم کردی	جنگ ودیگراخبارات
18	حکومت بوکھلاہٹ کا شکار اوچھے ہتھکنڈوں کا سہارا لے رہی ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگراخبارات
19	لیویز کو پولیس میں ضم کرنیکے فیصلے پر نظرثانی کی جائے، سردار یعقوب ناصر	جنگ ودیگراخبارات
20	وزیراعلیٰ کی نااہلی نے بلوچستان کو یرغمال بنادیا، جے ڈبلیو پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوہلو لیویز فورس کی کارروائی تین افراد کے قتل میں نامزد ملزمان گرفتار، تربت، کولواہ میں کالعدم بی ایل ایف کے دو دہشتگردوں کے گھر مسمار، اسسٹنٹ کمشنر زیارت کی ویڈیو وائرل اغوا کاروں کے مطالبات تسلیم کرنے کی اپیل، سریاب روڈ سے مشتبہ شخص گرفتار دستی بم برآمد، نوتال میں کوچ کے مسافر نقدی موبائل فونز اور دیگر اشیاء سے محروم،

عوامی مسائل:

بوائز ہائی اسکول رند گڑھ کا نظام درہم برہم ہیڈ ماسٹر ایک ماہ سے غائب، شہر میں چلنے والی ان فٹ گاڑیوں فضائی آلودگی کا سبب بننے لگیں، بلوچستان پولیس کا علیحدہ کیڈر نہ بن سکا، افسران ترقیوں اور سینیارٹی مسائل سے دوچار،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.09.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کیلئے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دورافتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کی ترقیاتی سفر کیلئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے ،صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ میٹر وپولیٹن کارپوریشن میں مبینہ کرپشن مسائل میں گرا لٹ پیرس**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ سے فضائی سفر کے کرایوں میں ہوشرباء اضافہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Devastating floods and nutrition" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس نے "Balochis tan needs WATTS" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سرداری نظام ! مسائل کی اصل جڑ**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کا معاشی زوال :عوام اور تاجر کس کے سہارے ؟**" کے عنوان سے فاروق رند نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 1

کوئی بھی معاشرہ خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا، جعفر مندوخیل

آج کا ایکسپو اس بات کا غماز ہے کہ خواتین باوقار طریقے سے آگے بڑھ رہی ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنا کر ہی پائیدار ترقی حاصل کی جاسکتی ہے، کیونکہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز خانہ فرہنگ ایران اور بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے اشتراک سے منعقدہ ویمن ایمپاورمنٹ ایکسپو کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی پارلیمانی سیکریٹری برائے فشریز میر برکت رند، رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ، قائم مقام قونصل جنرل ایران مہدی شاہی، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ گورنر بلوچستان نے ایکسپو میں لگائے گئے تمام اسٹالز کا فرداً فرداً دورہ کیا اور خواتین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ملکی معیشت میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا ایکسپو اس بات کا غماز ہے کہ خواتین نہ صرف باوقار طریقے سے آگے بڑھ رہی ہیں بلکہ ہر شعبۂ زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین کو بااختیار بنا کر ملکی معیشت کو مستحکم کیا جاسکتا ہے، گورنر بلوچستان

خواتین پہلے ہی زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں انکی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

ہمارا وژن ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں ہر عورت عزت، احترام اور مساوی حقوق کے ساتھ رہ سکے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری نصف سے زائد آبادی پر مشتمل خواتین ہمارے معاشرے اور معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں جنکی صلاحیتوں اور شراکت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ بااختیار خواتین پہلے ہی زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں لیکن ہم انہیں مزید بااختیار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مرد اور عورت دونوں کی مشترکہ کاوشوں کے ذریعے ہم ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس ہم آہنگی سے نہ صرف خواتین بلکہ پورے معاشرے کو فائدہ پہنچے گا۔ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ایرانی کلچرل سینٹر کی جانب خواتین کو بااختیار بنانے کی تقریب لائق تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامک ریپبلک آف ایران کے کلچرل سینٹر کے زیر اہتمام "ویمن ایمپاورمنٹ ایکسپو 2025 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری فیشریز حاجی برکت علی رند، بگران، رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ، سابق وفاقی وزیر رحمت اللہ کاکڑ، بگران ایرانی قونصل جنرل آغا شافعی، ڈائریکٹر جنرل ایرانی کلچرل سینٹر ابوالحسن میری اور ارسلان فیاض سمیت خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور ایران دو برادر ہمسایہ ممالک ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 SEP 2025, Page No. 2

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی کراچی میں غزالہ گولہ کی عیادت

غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پارٹی کا بھی قیمتی اثاثہ ہیں، گفتگو

اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائیں تاکہ وہ عوامی خدمت کا سفر جاری و ساری رکھ سکیں

کراچی (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے، وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے ...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر بی ایم سی ہسپتال میں کینسر کا مفت علاج جاری

کوئٹہ (پ ر) بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں اب کینسر کا علاج بالکل مفت کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر مریضوں کو 70 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا علاج مفت فراہم کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر زاہد محمود کے مطابق بلوچستان پاکستان کا واحد صوبہ ہے جہاں کینسر کا علاج بالکل مفت کیا جا رہا ہے۔

JANG QUETTA

وزیر اعلیٰ نے غزالہ گولہ کی عیادت کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں بلوچستان اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی عیادت کی، وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی اسپیکر کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمنا کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی اور زرک خان مندوخیل بھی موجود تھے، جنہوں نے ڈپٹی اسپیکر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
8 صفحات
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 32 | اتوار 14 ستمبر 2025ء بمطابق 20 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 251

بجلی بحران کے حل کیلئے نئے منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی اداروں کیساتھ قریبی تعاون جاری ہے، دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ سے چیئرمین واپڈا کی ملاقات، برقی منصوبوں پر تبادلہ خیال، محمد سعید کی مکمل تعاون کی یقین دہانی، وزیراعلیٰ میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچ گئے، اہلخانہ سے تعزیت

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون

بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر

جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعظم انوار الحق کے ہمراہ بنوں حادثے میں شہید ہونے والے میجر عدنان اسلم کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید میجر عدنان اسلم نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کر کے ایک عظیم مثال قائم کی ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء کی یہ عظیم قربانیاں ملک کے امن و استحکام کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں اور پوری قوم ان کی لازوال قربانیوں کی معترف اور مقروض ہے شہید میجر عدنان اسلم نے نہ صرف اپنی بہادری بلکہ اپنی زندگی کے مقصد سے یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے سپاہی ہر لمحہ وطن پر قربان ہونے کو تیار ہیں وزیراعلیٰ نے شہید کے والد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر سپوت کے عظیم باپ ہیں جن کے صبر اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ شہید کی والدہ ایک عظیم ماں ہیں جنہوں نے وطن کے لیے میجر عدنان اسلم جیسے جانباز کو جنم دیا میجر عدنان کی شہادت کی خواہش ان کی والدہ کے لیے فخر اور پوری قوم کے لیے اعزاز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا خون وطن کے دفاع، قومی یکجہتی اور امن کا ضامن ہے۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید میجر عدنان اسلم کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 15 ستمبر 2025ء بمطابق 21 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 252

غزالہ گولہ پی پی کا قیمتی سرمایہ، صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں، سرفراز بگٹی

کراچی میں ڈپٹی اسپیکر کی عیادت، سردار کوہیار ڈوکی اور ارکان اسمبلی بھی ہمراہ تھے

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی عیادت کے لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈوکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی تھے وزیر اعلیٰ نے غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے گلدستہ دیا اور بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

کہا کہ غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی نہیں بلکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے ہم آپ کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں تاکہ عوامی خدمت کا سفر جاری وساری رکھ سکیں اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے وزیر اعلیٰ اور ان کے رفقاء کی آمد اور مزاج پرسی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 271 | پیر 21 ربیع الاول، 15 ستمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ نے کراچی میں غزالہ گولہ کی عیادت کی

سندھ و بلوچستان اسمبلی کے اراکین بھی ہمراہ تھے، وزیراعلیٰ نے پھول پیش کیے

غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں، سرفراز بگٹی

کراچی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کیساتھ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی عیادت کر رہے ہیں

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے، وزیر اعلیٰ کے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائیں تاکہ وہ عوامی خدمت کا سفر جاری و ساری رکھ سکیں اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ان کے رفقاء کی آمد اور مزاج پرسی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 | پیر 15 ستمبر 2025ء بمطابق 21 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 251

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی عیادت کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو کراچی میں بلوچستان اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کی۔ وزیر اعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6)

نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے ہمراہ دیگر رہنما اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے جنہوں نے ڈپٹی اسپیکر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ غزالہ گولہ کی صحتیابی اور بہبود کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔

کراچی: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1

Page No. 7

جلد 29 پیر 15 ستمبر 2025ء بمطابق 21 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 251

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی گولہ ہاؤس آمد

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت اور صحت یابی کیلئے دعا

کراچی (ب خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے لیے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ

بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر

اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائیں تاکہ وہ عوامی خدمت کا سفر جاری وساری رکھ سکیں اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ان کے رفقاء کی آمد اور مزاج پرسی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی عیادت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — پیر 15 ستمبر 2025، 21 ربیع الاول 1447ھ — شمارہ 154

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی عیادت

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے

بقیہ 54 صفحہ 6 پر

لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے، وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | پیر 15 ستمبر 2025ء، 21 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 14

وزیراعلیٰ وڈپٹی اسپیکر بلوچستان کی عیادت کیلئے گولہ ہاؤس کراچی آمد

غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پیپلزپارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں

انکی پارٹی کیساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائیں

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے، وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اوران کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ غزالہ گولہ نہ (بقیہ 48 صفحہ 7 پر)

صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائیں تاکہ وہ عوامی خدمت کا سفر جاری وساری رکھ سکیں اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور ان کے رفقاء کی آمد اور مزاج پرسی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

کراچی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 15 ستمبر 2025ء، 21 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 252

وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی سپیکر غزالہ گولہ کی عیادت کی

جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے، وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ غزالہ گولہ نہ صرف بلوچستان اسمبلی بلکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ طویل وابستگی ایک روشن سیاسی روایت کی عکاسی کرتی ہے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائیں تاکہ وہ عوامی خدمت کا سفر جاری و ساری رکھ سکیں اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ان کے رفقاء کی آمد اور مزاج پرسی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

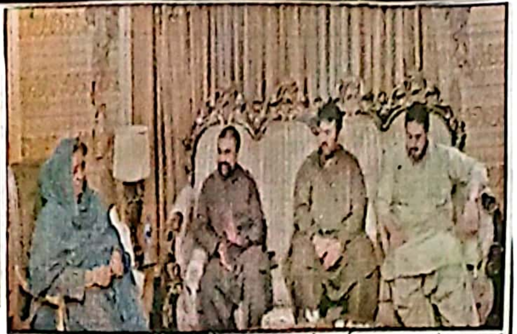

کراچی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 207 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1447ھ | 21 ربیع الاول | پیر 15 ستمبر 2025ء | جلد 28

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی عیادت

محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار، گلدستہ پیش

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کے لئے گولہ ہاؤس کراچی پہنچے، وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن بلوچستان اسمبلی زرک مندوخیل، سندھ اسمبلی کے رکن امتیاز احمد شیخ، مقبول احمد شیخ، فیاض شیخ اور میر آفتاب خان بگٹی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے محترمہ غزالہ گولہ کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کی خدمت میں پھول پیش کیے وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ غزالہ گولہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

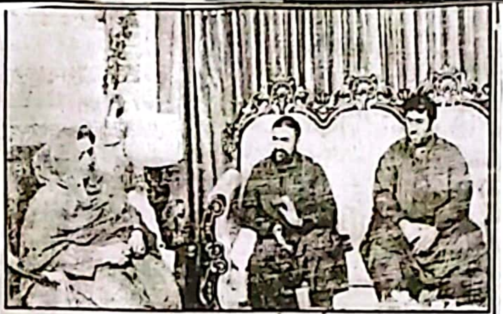

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈپٹی اسپیکر بلوچستان محترمہ غزالہ گولہ کی عیادت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1219 QUETTA Monday September 15, 2025 / Rabi ul Awal 21, 1447

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presenting memento to WAPDA Chairman Lt Gen (retd) Muhammad Saeed during a meeting.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 3

CM visits BA Deputy Speaker

Staff Report

KARACHI: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti accompanied by several ministers and members of both the Balochistan and Sindh Assemblies visited Deputy Speaker Balochistan Assembly Ms. Ghazala Gola at Gola House on Sunday.

The Chief Minister expressed his best wishes for her speedy recovery and presented her with flowers. He prayed for her complete health and called her a valuable asset to both the Balochistan Assembly and the Pakistan People's Party. He hoped she would recover quickly to continue her public service. Ms. Gola thanked the Chief Minister and his companions for their visit.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 15 SEP 2025 Page No. ۶

سیلاب سے متاثرہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، صوبائی وزیر زراعت

کانو پل عوام کی آمدورفت، زرعی اجناس کی ترسیل کا اہم ذریعہ، فوری مرمت حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر علی حسن زہری

حب میں 1000 خاندانوں کیلئے امدادی سامان پہنچا دیا، 4 سے 5 ہزار افراد متاثر ہونے کی ابتدائی رپورٹس ہیں، ڈی جی پی ڈی ایم اے

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری ساکران پہنچے، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان خوریزئی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے وہ بارشوں کے دوران بچاؤ بند ٹوٹنے سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے ساکران پہنچے صوبائی وزیر نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور موقع پر انتظامیہ کو ضروری ہدایات جاری کیں انہوں نے اس موقع پر بچاؤ بند ٹوٹنے کے باعث لسبیلہ کینال کو پہنچنے والے نقصانات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا صوبائی وزیر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

نے کینال کی فوری بحالی کے احکامات دیتے ہوئے کہا کہ دو دن کے اندر اندر لسبیلہ کینال کو بحال کیا جائے تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے ڈپٹی کمشنر حب نثار احمد لانگو، ایس ایس پی بخاری، [illegible]، اے سی ایریگیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور بحالی کے عمل کو تیز کیا جا رہا ہے میر علی حسن زہری نے اس موقع پر کہا کہ بارشوں کے باعث پل کا حصہ بہہ جانے سے آمدورفت میں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور علاقے کے مختلف دیہات کا زمینی رابطہ بھی متاثر ہوا صوبائی وزیر نے موقع پر نقصانات کا تفصیلی معائنہ کیا اور حکام کو پل کی فوری بحالی کیلئے ہنگامی اقدامات کرنے کی ہدایت دی انہوں نے کہا کہ کانو پل عوام کی آمدورفت اور زرعی اجناس کی ترسیل کا اہم ذریعہ ہے اس کی فوری مرمت اور بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت ہر ممکن وسائل بروئے کار لا کر ان کے مسائل کے حل کو یقینی بنائے گی۔ اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر حب نے صوبائی وزیر کو بحالی کیلئے جاری اقدامات پر بریفنگ بھی دی اور بتایا کہ ہنگامی بنیادوں پر مرمتی کام شروع کیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری اور ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان خوریزئی نے لیڈا کانفرنس ہال میں مشترکہ پریس کانفرنس کی، جس میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں اور لسبیلہ کینال کی فوری بحالی کے حوالے سے اہم فیصلوں اور اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نثار احمد لانگو سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا کہ میرا چین کا دورہ صدر آصف علی زرداری کے ساتھ طے شدہ تھا، تاہم صدر زرداری کی ہدایت پر میں اپنے حلقے کے عوام کے ساتھ کھڑا ہونے کے لئے آیا ہوں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متاثرین کی فوری امداد کیلئے 20 کروڑ روپے کا اعلان کیا ہے

بلوچستان کو دوبارہ اندھیروں میں دھکیلنا شرپسند عناصر کی بھول ہے، صوبائی وزراء

نوجوان طبقہ غلط راستے کا انتخاب کرنے کی بجائے صحیح مقام حاصل کرکے مستقبل کے معمار بنیں، شعیب نوشیروانی، صادق عمرانی

بعض عناصر ہمیشہ ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنیں جنکی ہم قطعی اجازت نہیں دے سکتے، محمد خان لہڑی، زرک مندوخیل

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں بعض لوگوں کی یہ خام خیالی ہے کہ ہم رکاوٹیں [illegible] ڈال کے بلوچستان کو ایک بار پھر اندھیرے کی طرف دھکیل دیں گے یہ ان کی بھول ہے آنے والا وقت ترقی و خوشحالی کا ہے عوام اور خاص کر نوجوان طبقہ غلط راستے کا انتخاب کرنے کی بجائے صحیح مقام اور تعلیم حاصل کرکے مستقبل کے معماران بنیں یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

نوشیروانی، صوبائی وزیر آبپاشی کیپٹن میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی، اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، حاجی محمد خان طوراتمان خیل و دیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن جمہوری و خوشحال صوبہ ہے یہاں پر ہمیشہ جمہوری طریقے سے ترقیاتی کام ہو یا مذاکرات حکومتوں نے اس پر یقین کیا لیکن بعض عناصر نے ہمیشہ ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرکے طرح طرح کی سازشیں کیں جس کی ہم اجازت نہیں دیں گے صوبے کی ترقی و خوشحالی میں صوبائی حکومت تمام تر وسائل بروئے کار اور ہر ممکن کوشش کر رہی ہے جلد صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے اور عوام کو خوشحالی میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی دینے اور صحیح راستے پر لانے کے لئے ہم سب ایک پیج پر ہیں بعض عناصر نے ہمارے کچھ نوجوانوں کے ذہن خراب کر دیا ہے ان کے لئے مشورہ ہے کہ وہ منفی سرگرمیوں سے اجتناب کریں۔

سرکاری اداروں کی فعالی کیلئے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں، سردارزادہ فیصل جمالی

ذاتی طور پر تمام اداروں کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں تاکہ شفافیت اور خدمت کا معیار بلند کیا جا سکے

عوام کی خدمت اور مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، صوبائی وزیر

ترقیاتی اقدامات کے مثبت نتائج جلد عوام کے سامنے آئیں گے، جن سے علاقے میں خوشحالی اور بہتری کا نیا دور شروع ہوگا

اوستہ محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور بلوچستان کے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ضلع اوستہ محمد کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ان کی اولین ترجیح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام سرکاری اداروں کو فعال اور موثر بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہر سرکاری محکمہ عوام کی خدمت کے لیے ہے، اور وہ ذاتی طور پر تمام اداروں کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں تاکہ شفافیت اور خدمت کا معیار بلند کیا جا سکے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے واضح کیا کہ تمام افسران کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ خود کو عوام کا خادم سمجھتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانت اور فرض شناسی سے ادا کریں۔ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، اور کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور ہمیشہ عوامی خدمت رہا ہے، اور وہ اسی مشن کے تحت ضلع اوستہ محمد کو ایک مثالی، خوشحال اور ترقی یافتہ ضلع بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مرحلہ وار اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کے مثبت نتائج جلد عوام کے سامنے آئیں گے، جن سے علاقے میں خوشحالی اور بہتری کا نیا دور شروع ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 15

مولوی غلام سرور کا سیکرٹری مواصلات کیساتھ رویہ قابل مذمت ہے، سلیم کھوسہ

کسی بھی فرد کو سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائیگی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سلیم احمد کھوسہ نے سابق صوبائی وزیر مولوی غلام سرور کا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کے ساتھ سرکاری امور پر نامناسب اور افسوسناک رویے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مولوی سرور خود ایک وزیر رہے ہیں ان کو سرکاری امور کا بخوبی علم ہے لیکن جس طرح وہ ایک سینئر سرکاری افسر کے دفتر میں داخل ہو کر بدزبانی اور گالم گلوچ کی وہ انتہائی قابل مذمت ہے اور اس کی ہر فورم پر مذمت ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے کسی بھی فرد کو اجازت نہیں دی جائیگی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ مولوی سرور موسیٰ خیل کے اس عمل کے خلاف تمام تر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

صوبائی وزیر سلیم احمد کھوسہ کی کاوشوں سے ضلع صحبت پور میں تین نئے تھانوں کی منظوری

مانجھی پور (نامہ نگار) صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کی انتھک جدوجہد اور عوامی مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی کوششیں رنگ لے آئیں۔ صوبائی کابینہ نے ضلع صحبت پور میں امن و امان کی بہتری اور عوام کو فوری انصاف کی فراہمی کے لیے تین نئے پولیس تھانوں کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ منظور ہونے والے تھانوں میں پولیس تھانہ جیانی، پولیس تھانہ مانجھی پور، اور پولیس تھانہ سعید محمد کنرانی شامل ہیں۔ ان تھانوں کے قیام سے نہ صرف امن و امان کے قیام میں مدد ملے گی بلکہ عوام کو اپنی دہلیز پر انصاف کی فراہمی بھی یقینی ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے، صوبائی وزیر صحت

دیہی مراکز صحت کو بھی جدید سہولیات سے آراستہ اور جلد عوام کی محرومیوں کا ازالہ کریں گے

محکمے میں اصلاحات لا کر کرپشن و بدعنوانی کے تمام راستے بند کیے جائیں گے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ہسپتالوں میں سہولیات کی کمی کو دور کرنے اور مریضوں کو بہتر علاج فراہم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیر .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7

صحت نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بنیادی صحت کی سہولتوں کے حوالے سے برسوں سے محرومیوں کا شکار ہیں ہماری کوشش ہے کہ یہ محرومیاں ختم ہوں اور صوبے کے ہر شہری کو صحت کی بہتر سہولیات اس کی دہلیز پر میسر آئیں بخت محمد کاکڑ نے واضح کیا کہ صوبے کے بڑے ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ دیہی مراکز صحت کو بھی جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی پوری کرنے کے لئے بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 15

کوئٹہ اور پشین میں غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کیخلاف کریک ڈاؤن درجنوں گرفتار

سرخاب مہاجر کیمپ میں متعدد دکانیں مسمار

کلی گل محمد اور ایئرپورٹ روڈ کے اطراف کے علاقوں میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر افغان مہاجرین کیخلاف آپریشن کا آغاز، تین سو سے زائد گرفتار افراد کو چمن کے راستے افغانستان بھیج دیا گیا

پولیس کی نگرانی میں متعدد ویگنیں اور گاڑیاں مہاجرین کو لے کر چمن پہنچا رہی ہیں صرف وہی افغان شہری پاکستان میں رہ سکیں گے جن کے پاس قانونی دستاویزات موجود ہوں گی، ضلعی انتظامیہ

پشین شہر اور مضافاتی علاقوں میں بھی افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی جاری، غیر قانونی طور پر مقیم درجنوں افغان مہاجرین کو حراست میں لے لیا گیا، مہاجر کیمپ میں متعدد دکانیں مسمار کردی گئیں

کوئٹہ، پشین (یو این اے، نیوز ڈیسک) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کی وطن واپسی کے عمل کو تیز کرتے ہوئے پولیس، ایف سی، لیویز اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے کلی گل محمد اور ایئرپورٹ روڈ کے علاقوں میں بڑے آپریشن کے دوران 300 سے زائد مرد، خواتین اور بچوں کو حراست میں لے کر چمن بارڈر کی طرف روانہ کر دیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس کی نگرانی میں متعدد ویگنیں اور گاڑیاں مہاجرین کو لے کر چمن روانہ کی گئیں جہاں باقاعدہ قانونی کارروائی کے بعد انہیں افغانستان بھیجا جائے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں وفاقی ہدایات کے تحت کی جا رہی ہیں اور صرف وہی افغان شہری پاکستان میں رہ سکیں گے جن کے پاس قانونی دستاویزات موجود ہوں گے۔ کچھ افغان مہاجرین نے میڈیا سے گفتگو میں اس فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ دہائیوں سے یہاں رہائش پذیر تھے، جب کہ مقامی رہائشیوں نے آپریشن کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی قیام مقامی وسائل اور روزگار پر بوجھ بن رہا تھا۔ ضلعی انتظامیہ نے بتایا کہ مہاجرین کو انسانی ہمدردی کے تحت مناسب سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں اور اسی نوعیت کے آپریشنز کوئٹہ کے دیگر علاقوں اور صوبے کے اضلاع میں بھی جاری کیے جائیں گے تاکہ غیر قانونی مقیم افراد کی نشاندہی اور واپسی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسسٹنٹ کمشنر نعمت اللہ ترین کی سربراہی میں افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ کارروائی کے دوران سرخاب کیمپ میں موجود ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

متعدد دکانیں مسمار کی گئیں اور درجنوں افغان مہاجرین کو حراست میں لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ یہ کارروائی افغان مہاجرین کی وطن واپسی کے عمل کو مزید تیز کرنے اور ان کے خاندان سمیت واپسی کو یقینی بنانے کے لیے کی جا رہی ہے۔ یکم ستمبر سے اس کارروائی میں تیزی لائی گئی ہے اور قلیل عرصے میں سینکڑوں افغان خاندان براستہ چمن بارڈر وطن واپس بھیج دیے گئے ہیں۔

ٹیکس کیس، سپریم کورٹ نے فلور ملز کو دی گئی بلوچستان ہائیکورٹ کی رعایت ختم کردی

بلوچستان ہائیکورٹ کا فیصلہ لاہور ہائی کورٹ کے 2022 کے وقار فلور ملز کیس کے فیصلے سے متصادم تھا، رپورٹ

کیسکو کا فلور ملز سے بجلی کے بلوں میں اضافی ٹیکس وصول کرنے کا اقدام بلوچستان ہائیکورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا

سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی شق 13 کے تحت دی گئی چھوٹ فلور ملز کو سیلز ٹیکس رجسٹریشن کی ذمہ داری سے بری نہیں کرتی، عدالت عالیہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی اپیل منظور کرتے ہوئے 17 اکتوبر 2023 کا بلوچستان ہائی کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا ہے، جس کے تحت فلور ملز کو ٹیکس میں رعایت دی گئی تھی۔ رپورٹ ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے ملک بھر میں فلور ملز کی ٹیکس ذمہ داریوں سے متعلق دیرینہ تنازع ختم کر دیا۔ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی نے بطور ود ہولڈنگ ایجنٹ فلور ملز سے بجلی کے بلوں کے ذریعے اضافی اور مزید ٹیکس وصول کرنا شروع کیا، یہ اقدام 12 جون 2013 اور 17 ستمبر 2021 کو جاری ہونے والے ایس آر اوز کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ کئی فلور ملوں نے اس ٹیکس کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 SEP 2025 Page No. 16

لائسنس سرٹیفکیٹ، روٹ پرمٹ کے بغیر اور مسافروں کو چھت پر بٹھانے والی گاڑیوں کا چالان

اوور لوڈنگ کرنے والے ٹرکوں، آئل ٹینکرز، کم عمر ڈرائیورز کے خلاف بھی سخت کارروائی جاری

کوئٹہ (این این آئی) سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ کی ہدایت اور سیکرٹری پروانشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (پی ٹی اے) بلوچستان وحید شریف عمرانی کی نگرانی میں صوبے بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ، بین الصوبائی اور عبوری روٹ کی بسوں کے ساتھ ساتھ اوور لوڈنگ کرنے والے ٹرک، آئل ٹینکرز، کم عمر ڈرائیورز اور بغیر روٹ پرمٹ گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری ہے۔ اس سلسلے میں پی ٹی اے بلوچستان اور نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس (NHMP) نے طور ناصر کراس کے مقام پر مشترکہ چیکنگ کی اس کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 55 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی جن میں سے 12 زیادہ بھری ہوئی ویگنیں/بسیں 05 سرچ لائنس جبکہ 6 بغیر لائسنس سرٹیفکیٹ اور 17 روٹ پرمٹ کے بغیر چلنے والی اور 02 چھت پر مسافر بٹھانے والی گاڑیوں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر موقع پر چالان کیے گئے۔ اس موقع پر سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان وحید شریف عمرانی نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہ صرف انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالتی ہے بلکہ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بدانتظامی کو بھی بڑھاتی ہے۔ پی ٹی اے بلوچستان اور نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس مشترکہ طور پر ایسے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کر رہے ہیں۔ اوور لوڈنگ، کم عمر ڈرائیونگ، بغیر روٹ پرمٹ یا لائسنس سرٹیفکیٹ کے گاڑی چلانے والوں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت کی پالیسی واضح ہے کہ مسافروں کی حفاظت اور بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کو معیاری، محفوظ اور باقاعدہ رجسٹرڈ ٹرانسپورٹ ملے۔ اس سلسلے میں خلاف ورزی کرنے والے مالکان اور ڈرائیوروں کے خلاف سخت ایکشن جاری رہے گا۔

چیف منسٹر بلوچستان کرکٹ گولڈ کپ ٹورنامنٹ کا فائنل آج کھیلا جائیگا

گورنر الیون اور کوئٹہ ڈسٹرکٹ کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دوسرا آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان کرکٹ گولڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل آج بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں فلڈ لائٹس میں گورنر الیون اور کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے درمیان کھیلا جائے گا اختتامی تقریب میوزک شو اور موٹر سائیکل کی قرعہ اندازی بھی کی جائے گی تفصیلات کے مطابق محکمہ کھیل کے زیر اہتمام جاری دوسرا آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان کرکٹ گولڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سلسلے کا آخری سیمی فائنل گورنر الیون اور لاڑکانہ کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا لاڑکانہ ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا گورنر الیون نے مقررہ 20 اوورز میں 181 رنز کا ہدف دیا گورنر الیون کی جانب سے عصمت اللہ 74 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جواب میں لاڑکانہ کی ٹیم ہدف کے تعاقب پوری ٹیم 117 رنز پر ڈھیر ہوگئی گورنر الیون نے یہ میچ 64 رنز سے اپنے نام کیا اور فائنل میں رسائی حاصل کی۔ میچ کے اختتام پر آتش بازی کا بھی خوبصورت مظاہرہ کیا گیا ٹورنامنٹ کا فائنل میچ آج گورنر الیون اور کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے درمیان کھیلا جائے گا اختتامی تقریب میوزک شو اور موٹر سائیکل کی قرعہ اندازی بھی کی جائے گی اور آتش بازی کا بھی شاندار مظاہرہ کیا جائے گا۔

بلوچستان بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی 30 سے زائد امراض کی اسکریننگ کا آغاز

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ آج باضابطہ اسکریننگ مہم کا افتتاح کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ صحت بلوچستان نے بلوچستان بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی 30 سے زائد امراض کی اسکریننگ مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل سیکرٹری صحت بلوچستان ثناتب کاکڑ، صوبائی کوآرڈی نیٹر بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم ڈاکٹر باکر بلوچ، صوبائی منیجر ٹی بی کنٹرول پروگرام بلوچستان ڈاکٹر شیر افگن رئیسانی نے سنٹرل جیل کوئٹہ (ہدہ جیل) میں قائم میڈیکل اسکریننگ کیمپ کا معائنہ کیا اس موقع پر ایس پی جیل خانہ جات حمید اللہ بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر شیر افگن رئیسانی نے وفد کو کیمپ کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا اور قیدیوں کی اسکریننگ کے عمل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی کیمپ میں قیدیوں اور جیل اسٹاف کی ٹی بی، ہیپاٹائٹس، ایچ آئی وی/ایڈز اور دیگر امراض سمیت 30 سے زائد بیماریوں کی اسکریننگ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ عمل دوپاس فاؤنڈیشن کے تعاون سے جاری ہے جس میں جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ پیر 15 ستمبر کو باضابطہ طور پر اسکریننگ مہم کا افتتاح کریں گے جس کے بعد صوبے بھر کے تمام جیل خانہ جات میں قیدیوں کی باقاعدہ میڈیکل اسکریننگ شروع کی جائے گی۔

غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی، ڈپٹی کمشنر آواران

متعلقہ افسران غیر حاضر اساتذہ کی مکمل رپورٹ پیش کریں، عائشہ زہری

آواران (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر آواران محترمہ عائشہ زہری نے کہا ہے کہ ضلع آواران میں تعلیمی نظام کو فعال بنانے کے لیے غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر آواران عائشہ زہری نے تعلیمی اداروں کے دورے کے دوران مختلف اسکولوں میں اساتذہ کی غیر حاضری اور تدریسی عمل میں سستی کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر ایسی شکایات کی مکمل رپورٹ پیش کریں اور غیر حاضر اساتذہ کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے تعلیمی اداروں کی مانیٹرنگ کا نظام مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں اور اسکولوں میں ان کی حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ ایک تعلیم یافتہ اور باشعور معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنیوالوں سے رعایت نہیں ہوگی سیکرٹری پی ٹی اے

شاہراہوں پر قوانین پر عمل نہ کرنیوالے انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالتے اور ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بدانتظامی بڑھاتے ہیں، محمد حیات کاکڑ

طور ناصر کراس پر پی ٹی اے اور نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس کی مشترکہ کارروائی، 40 پبلک ٹرانسپورٹ دیگر گاڑیوں کے موقع پر چالان

کوئٹہ (غ ن) سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ کی ہدایت اور سیکرٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان وحید شریف عمرانی کی نگرانی میں صوبے بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ، بین الصوبائی اور عبوری روٹ کی بسوں کے ساتھ اوور لوڈنگ کرنے والے ٹرک، آئل ٹینکرز، کم عمر ڈرائیورز اور بغیر روٹ پرمٹ گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری ہے۔ اس سلسلے میں پی ٹی اے اور نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس نے طور ناصر کراس کے مقام پر مجموعی طور پر 55 گاڑیوں کی چیکنگ کی جن میں سے 12 زیادہ بھری ہوئی ویگنیں/بسیں 05 سرچ لائنس جبکہ 6 بغیر لائسنس سرٹیفکیٹ اور 17 روٹ پرمٹ کے بغیر چلنے والی اور 02 چھت پر مسافر بٹھانے والی گاڑیوں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر موقع پر چالان کیے گئے۔ اس موقع پر سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان وحید شریف عمرانی نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہ صرف انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالتی ہے بلکہ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بدانتظامی کو بھی بڑھاتی ہے۔ پی ٹی اے بلوچستان اور نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس مشترکہ طور پر ایسے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کر رہے ہیں۔ اوور لوڈنگ، کم عمر ڈرائیونگ، بغیر روٹ پرمٹ یا لائسنس سرٹیفکیٹ کے گاڑی چلانے والوں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی پالیسی واضح ہے کہ مسافروں کی حفاظت اور بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کو معیاری، محفوظ اور باقاعدہ رجسٹرڈ ٹرانسپورٹ ملے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 7

غیر قانونی طور پر مقیم افراد پاکستان چھوڑنے پر آمادہ نہیں' ڈی سی پشین

غیر ملکی افراد دہشتگردی، منشیات، اغوا سمیت سنگین جرائم میں ملوث حکومت کے پاس شواہد موجود ہیں

غیر قانونی افغان باشندوں کی ملک بدری کوئی امتیازی یا غیر منصفانہ فیصلہ نہیں' منصور احمد قاضی

پشین (آن لائن) ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی نے غیر قانونی و غیر ملکی باشندگان کی وطن واپسی کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو ملک چھوڑنے کیلئے دی گئی مہلت 31 اگست کو ختم ہو چکی ہے لیکن اب بھی افغان باشندے وطن واپسی کیلئے آمادہ نہیں ہیں، تاہم حکومت کی ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

طرف سے ان افراد کے خلاف سرچ آپریشن کرنے اور ان کی ہر صورت وطن واپسی کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے، کیونکہ یہ غیر ملکی افراد دہشت گردی، منشیات کی سمگلنگ اور اغوا، برائے تاوان سمیت دیگر سنگین جرائم میں ملوث ہونے کے باعث ملکی سلامتی کیلئے خطرہ بن چکے ہیں اور اس بابت حکومت کے پاس شواہد بھی موجود ہیں، انہوں نے کہا ہے کہ غیر قانونی افغان باشندوں کی ملک بدری کوئی امتیازی یا غیر منصفانہ فیصلہ نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے، ایک طرف پاکستان چار دہائیوں سے زائد عرصہ سے لاکھوں افغان مہاجرین کی میزبانی کر چکا ہے، دوسری طرف اب ہمسایہ ملک افغانستان کے حالات بھی کافی بہتر ہو چکے ہیں

سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو سے تلخ کلامی پر سابق صوبائی وزیر کیخلاف مقدمہ درج

مولوی سرور موسیٰ خیل میرے دفتر آ کر تلخ کلامی کی اور مجھے سنگین نتائج کی دھمکیاں دی

سابق صوبائی وزیر کے 6،5 افراد رہائش گاہ پر آئے اور گھروں والوں کو ہراساں کیا' لعل جان جعفر

کوئٹہ (این این آئی) سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لعل جان جعفر سے تلخ کلامی اور گھر والوں کو ڈرانے دھمکانے پر جمعیت علماء اسلام کے رہنما و سابق صوبائی وزیر مولوی محمد سرور موسیٰ خیل کے خلاف 2 مختلف تھانوں میں مقدمات درج کر کے اسے گرفتار کر لیا گیا سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لعل جان جعفر نے سول لائن پولیس تھانے میں اطلاع دی ہے کہ ....

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

سابق صوبائی وزیر مولوی محمد سرور موسیٰ خیل ان کے دفتر میں آئے جہاں انہوں نے مجھ سے تلخ کلامی کی اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں جبکہ سابق صوبائی وزیر کے 6،5 افراد انکی رہائش گاہ، کسٹم کالونی ایئر پورٹ روڈ آئے جہاں میرے گھر والوں کو ڈرایا اور ہراساں کیا جبکہ گھر سے جاتے وقت گھر کے دروازے اور دیوار پر دھمکی آمیز پیغامات لکھے جس سے انہیں اور انکے اہل خانہ کو جان کا خطرہ ہے جس پر سول لائن پولیس تھانہ نے مولوی سرور موسیٰ خیل کے خلاف [illegible] ت پ B/506، 504 ت پ، 353 ت پ 186 ت پ اور 34 ت پ کے تحت مقدمہ درج کر لیا جبکہ ایئر پورٹ پولیس تھانہ نے بھی سیکرٹری لعل جان جعفر کی درخواست پر مولوی سرور موسیٰ خیل کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی۔ پولیس نے سابق صوبائی وزیر مولوی محمد سرور موسیٰ خیل کو گرفتار کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

این جی اوز و این پی اوز ملازمین کی مکمل فہرست جمع کرا دیں' بی سی آر اے

غلط یا گمراہ کن معلومات دینا ایکٹ کے تحت سنگین جرم تصور ہوگا' نوٹیفکیشن

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی (BCRA) نے صوبے میں کام کرنے والی تمام رجسٹرڈ این جی اوز اور این پی اوز کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے موجودہ ملازمین (پراجیکٹ اور مستقل دونوں) کی مکمل اور تصدیق شدہ فہرست سات روز کے اندر جمع کرائیں، یہ اقدام دوہری ملازمت کے بڑھتے ہوئے رجحان پر نوٹس لینے ....

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد اٹھایا گیا ہے، نوٹیفکیشن کے مطابق بعض این جی اوز ایسے افراد کو ملازمت دے رہی ہیں جو بیک وقت ایک سے زائد این جی اوز یا سرکاری محکموں میں ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں جو قواعد کی خلاف ورزی ہے، BCRA نے واضح کیا ہے کہ دوہری ملازمت سختی سے ممنوع ہے اور اس میں ملوث شخص کو فوری طور پر بلوچستان میں کسی بھی این جی او میں کام کرنے سے نااہل قرار دیا جائے گا جبکہ سہولت کاری یا حقائق چھپانے والی این جی او کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی جس میں رجسٹریشن منسوخی، بھاری جرمانے، جاری منصوبوں کی معطلی یا بندش اور قانونی چارہ جوئی شامل ہیں، اتھارٹی نے کہا ہے کہ ان احکامات پر عملدرآمد لازمی ہے اور غلط یا گمراہ کن معلومات دینا بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ کے تحت سنگین جرم تصور ہوگا، BCRA نے تمام این جی اوز پر زور دیا ہے کہ وہ شفافیت اور دیانتداری کو برقرار رکھتے ہوئے فوری طور پر ملازمین کی تفصیلات فراہم کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 8

لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کی جائے، سردار یعقوب ناصر

لیویز فورس بلوچستان کی تاریخ، قبائلی اقدار اور سماجی ڈھانچے کا حصہ ہے، عوام ان پر اعتماد کرتے ہیں

لورالائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ صوبے میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے متعلق اقدام سے فورس اور عوام میں تشویش پیدا ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے صوبے کی قبائلی روایات عوامی جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے اور اعتماد کو ان کو تباہ کرنے کی چال قرار دیتے ہوئے کہا کہ لیویز فورس بلوچستان کی تاریخ، قبائلی اقدار اور سماجی ڈھانچے کا حصہ ہے۔ یہ صرف ایک فورس نہیں بلکہ عوامی نمائندگی اور مقامی اعتماد کی علامت ہے۔ لیویز اہلکار چونکہ مقامی قبائل اور بستیوں سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے عوام ان پر زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔ ان کی مقامی روایات اور رواج سے آگاہی کی وجہ سے چھوٹے تنازعات اور مسائل جلدی حل ہو جاتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بوکھلاہٹ کا شکار، اوچھے ہتھکنڈوں کا سہارا لے رہی ہے، جمعیت نظریاتی

رات کی تاریکی میں حافظ کبیر احمد کے گھر پر چھاپہ، چادر و چار دیواری کی پامالی قابل مذمت ہے، عبدالقادر لونی، مولانا عبدالاحد کہدانی

حکومت جرائم پیشہ عناصر پر ہاتھ ڈالنے کی بجائے ہمارے کارکنوں کو بلاجواز تنگ کر رہی ہے، منفی حربوں سے مرعوب نہیں ہوں گے، مولانا عبدالرؤف

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر مولانا خدائے نظر نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ وشتی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی صوبائی سیکرٹری مالیات حافظ عبدالواحد ہاشمی عبدالطیف مجاہد صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ ودیگر نے جمعیت نظریاتی خاران کے جنرل سیکرٹری حافظ کبیر احمد کے .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

گھر پر چھاپے کی شدید الفاظ سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ رات کی تاریکی میں باعزت کارکن حافظ کبیر احمد کے گھر میں داخل ہو کر چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کرنا انتہائی قابل مذمت عمل ہے اوچھے ہتھکنڈوں سے جمعیت نظریاتی کے کارکنوں پر دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا بلاجواز گھروں پر چھاپے غیر قانونی و غیر انسانی عمل ہے حکومت جرائم پیشہ عناصر پر ہاتھ ڈالنے کی بجائے کارکنوں کو تنگ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت نظریاتی کے کارکن اس طرح کے منفی حربوں سے مرعوب نہیں ہوں گے نہ اپنے مقصد اور مشن سے پیچھے ہٹیں گے جمعیت علماء اسلام اپنے کارکنوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور انہیں ہراساں کرنے کی اجازت نہیں دے گی انہوں نے کہا کہ جمعیت نظریاتی پرامن سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور صوبے میں امن کے لئے جمعیت نظریاتی نے صف اول کا کردار ادا کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

لاپتہ مہر گل مری کے اہلخانہ اور وائس بلوچ مسنگ پرسنز کا مظاہرہ

ذہنی اذیت کا شکار ہیں، سیرت مری، پروڈکشن آرڈر پر عمل نہ کرنا ملکی قوانین کی خلاف ورزی ہے، نصر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز اور مہر گل مری کے اہلخانہ نے مطالبہ کیا ہے کہ مہر گل مری سمیت دیگر لاپتہ افراد کو فوری طور پر منظر عام پر لا کر ان کے اہلخانہ کو اس کرب سے نجات دلائی جائے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین نصر اللہ بلوچ اور مہر گل مری کے اہلخانہ نے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے منعقدہ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مظاہرے میں مہر گل مری کے اہلخانہ کی خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔ احتجاجی مظاہرے کے دوران مہر گل کی بھتیجی بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

بی بی سیرت مری نے کہا کہ ان کا خاندان ان کے والد کی طویل جبری گمشدگی کی وجہ سے شدید ذہنی اذیت اور کرب میں مبتلا ہونے کے ساتھ بہت سی مشکلات کا شکار ہے اور ان کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے جس کی وجہ سے ان کی تعلیم اور دیگر امور بری طرح متاثر ہوئے ہیں انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ والد کی بازیابی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ نصر اللہ بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہر گل مری زراعت میں ڈپٹی ڈائریکٹر تھے انہیں 15 ستمبر 2015 کو سریاب سے غیر قانونی حراست کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے حوالے سے بنائے گئے کمیشن نے مہر گل مری کے کیس میں پروڈکشن آرڈر پاس کیا لیکن کمیشن کے پروڈکشن آرڈر کے باوجود بھی نہ مہر گل مری کو منظر عام پر لایا گیا اور نہ ہی ان کے خاندان کو ان کے حوالے سے معلومات فراہم کی جا رہی ہیں جو ملکی قوانین اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کی نااہلی نے بلوچستان کو یرغمال بنا دیا، جے ڈبلیو پی

فارم 47 کی جعلی حکومت ختم کر کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے، زاہد ناروئی

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی ترجمان زاہد احمد ناروئی نے کہا ہے کہ فارم 47 وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اپنی ناکامیوں اور گناہوں کو چھپانے کے لیے پورے بلوچستان کو یرغمال بنا چکے ہیں کبھی روڈ بند، کبھی ریل بند، کبھی جہاز بند اور انٹرنیٹ بند کرنا یہ سب ان کی بوکھلاہٹ اور نااہلی کا ثبوت ہے۔ زاہد احمد ناروئی نے کہا کہ انٹرنیٹ بند کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ عوامی غصہ مزید بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

بڑھے گا۔ اصل مسئلے کا حل یہ ہے کہ اس کرپٹ، نالائق اور عوام دشمن حکومت ختم کر کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے انہوں نے کہا کہ سرفراز بگٹی نے بلوچستان کو ایک قید خانے میں بدل دیا ہے۔ عوام کو بنیادی سہولتوں سے محروم رکھ کر اپنی کرسی بچانا اب ممکن نہیں۔ بلوچستان کے عوام باشعور ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ان کی محرومیوں اور بدحالی کے اصل ذمہ دار یہی نااہل حکمران ہیں عوام ان جابرانہ اقدامات کو کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

افغان مہاجرین کی بے دخلی عالمی قوانین کیخلاف ہے، پشتونخوا میپ

انتظامیہ زبردستی گھروں کو مسمار کر کے انسانی و اسلامی روایت پامال کر رہی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں افغان مہاجرین کی ملکی اور اقوام متحدہ کے قوانین کے برخلاف زبردستی بیدخلی، گھروں کو مسمار کرنے کے اقدامات کو انسانی، اسلامی اور ملکی روایات کی پامالی قرار دیتے ہوئے انتظامیہ کے رویے کی مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ تمام انسانی حقوق اور دنیا کے تمام ممالک جہاں پر پانچ سال کا عرصہ گزارنے کے باوجود لوگوں کو شہریت دی جاتی ہے لیکن چار دہائیاں گزارنے، تعلیم، کاروبار اور سماجی رشتے استوار ہونے کے باوجود افغان بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

عوام کے گھروں کے چادر و چار دیواری کی تقدس پامال کرنے، مال و متاع پر ہاتھ صاف کرنے، معصوم بچوں اور خواتین کی بے احترامی کرتے ہوئے گھروں سے نکالنے، گھروں کو مسمار کرنے، زبردستی نکالنے کی کارروائیاں انتہائی افسوسناک ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بین الاقوامی قوانین کے برعکس مہاجرین کی پکڑ دھکڑ، گرفتاریوں کی کارروائیوں، رشوت خوری کے سلسلے کو فوری طور پر ترک کیا جائے اور عالمی انسانی قوانین، اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی ادارے یو این ایچ سی آر کے تحت افغان کڈوال عوام کے جو بنیادی حقوق بنتے ہیں اور معاہدے کیے گئے ہیں ان کی پاسداری کی جائے۔ بیان میں افغان کڈوال عوام اور پشتونوں کو افغان مہاجرین کے نام پر ان کے چادر اور چار دیواری کی پامالی کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 18

تربت، کولواہ میں کالعدم بی ایل ایف کے 2 دہشتگردوں کے گھر مسمار

مقامی آبادی کے درمیان خفیہ ٹھکانے بنا رکھے تھے، گھروں سے بھاری مقدار میں بارودی مواد اور آئی ای ڈی بنانے کا سامان برآمد ہوا، ترجمان

تربت (نامہ نگار) سکیورٹی فورسز کے ترجمان نے کہا کہ کولواہ میں کالعدم تنظیم بی ایل ایف کے دہشت گرد قادر کاکا اور شہزاد نے مقامی آبادی کے درمیان اپنے خفیہ ٹھکانے بنا رکھے تھے، جہاں سے یہ جنوبی بلوچستان کو خون میں نہلانے، ٹارگٹ کلنگ، بھتہ وصول کرنے اور عام بلوچوں کو ڈرا دھمکا کر اپنا نمائندہ ظاہر کر کے نشانہ بناتے تھے۔ سکیورٹی فورسز نے مقامی آبادی کی بروقت نشاندہی پر کامیاب سرچ آپریشن کیا۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے گھروں سے بھاری مقدار میں بارودی مواد اور آئی ای ڈی بنانے کا سامان برآمد ہوا، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ بلوچستان میں تباہی پھیلانے کی تیاری کر رہے تھے۔ علاقائی عمائدین اور سیکیورٹی فورسز نے مشترکہ مشاورت سے قادر کاکا کے دو جبکہ شہزاد کے ایک گھر کو مسمار کر دیا تاکہ مستقبل میں کوئی بھی ہندوستانی ایجنٹ بلوچ عوام کے درمیان چھپ کر نیٹ ورک قائم کرنے کی جرات نہ کرے۔ ترجمان کے مطابق ہندوستان سے چلنے والے زرمبش کا یہ پراپیگنڈا کہ مقامی رہائشیوں پر تشدد کیا گیا، سراسر من گھڑت اور بے بنیاد ہے۔ ان کی یہ چیخ و پکار ان کی شکست اور ناکامی کا کھلا اعتراف ہے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع کے مطابق ضلع کیچ کے علاقہ بلور کولواہ میں سیکیورٹی فورسز نے آج سرچ آپریشن کیا اور مختلف گھروں پر چھاپہ مارا تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع کے نہیں ملی۔

اسسٹنٹ کمشنر زیارت کی ویڈیو وائرل، اغواکاروں کے مطالبات تسلیم کرنے کی اپیل

10 اگست کو زیزی کے مقام سے اغوا کیا گیا، اسوقت شدید تکلیف میں ہوں، مغوی افضل باقی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت سے 36 روز قبل اغوا ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر اور ان کے بیٹے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی حکومت سے اغواکاروں کے مطالبات جلد تسلیم کرنے کی اپیل کر دی۔ تفصیلات کے مطابق 10 اگست کو اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی اپنی فیملی اور محافظوں کے ہمراہ زیارت کے سیاحتی مقام زیزری میں پکنک منا رہے تھے کہ اسی دوران قریبی پہاڑ سے ایک درجن سے زائد مسلح افراد نے انہیں گھیرے میں لے کر محافظوں سے اسلحہ چھین لیا مسلح افراد اسسٹنٹ کمشنر افضل باقی اور ان کے 16 سالہ بیٹے محمد بلال کو اغوا کر کے لے گئے جبکہ ان کی گاڑی کو بھی نذر آتش کر دیا تھا اغوا کے 36 روز بعد مغوی باپ بیٹے کی ویڈیو گزشتہ روز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ویڈیو میں افضل باقی کا کہنا ہے کہ وہ اسوقت شدید تکلیف میں ہیں انہوں نے حکومت اپیل کی ہے کہ اغواکاروں کے جو بھی مطالبات ہیں انہیں جلد از جلد پورے کیے جائیں جبکہ اسسٹنٹ کمشنر کے بیٹے بلال کا کہنا ہے کہ میں اور میرے والد اسوقت ٹھیک ہیں لیکن مشکل میں ہے ان کے مطالبات فوری تسلیم کیے جائے تاکہ ہمیں رہائی مل سکے واضح رہے کہ چار جون کو اسسٹنٹ کمشنر حب حنیف نورزئی جو اپنی اہلیہ اور محافظ کے ہمراہ عید منانے کیلئے کوئٹہ آرہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے حنیف نورزئی کو اہلیہ کے سامنے اغوا کر لیا تھا جو تاحال بازیاب نہ ہو سکے۔

نوتال میں کوچ کے مسافر نقدی موبائل فونز اور دیگر اشیاء سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد نوتال پولیس تھانہ کی حدود قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی مسافر کوچ پر فائرنگ اور لوٹ مار لاکھوں روپے نقدی موبائل فونز گھڑیاں و دیگر سامان چھین کر فرار واقع کے خلاف ٹرانسپوٹروں کا شدید احتجاج روڈ بلاک کر دی پولیس کے مطابق نصیر آباد نوتال پولیس تھانہ کی حدود میں قومی شاہراہ جمال لاڑو کے مقام پر دس ڈاکوؤں نے رکاوٹیں کھڑی کر کے مسافر کوچ کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی، قیمتی موبائل فون، گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ لیا اس دوران ڈاکوؤں نے شدید فائرنگ بھی کی تاہم مسافر اور کوچ کے ڈرائیور محفوظ رہے واقع کے خلاف ٹرانسپورٹرز نے قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا پولیس حکام کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

کوہلو: لیویز فورس کی کارروائی، تین افراد کے قتل میں نامزد ملزمان گرفتار

ملزمان صدر تھانہ منتقل، چند روز پہلے باپ کو دو بیٹوں سمیت قتل کیا تھا، تفتیش جاری ہے، حکام

کوہلو (نامہ نگار) لیویز فورس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے تین افراد کے قتل کے لرزہ خیز واقعے میں نامزد تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے لیویز حکام کے مطابق چند روز قبل کوہلو کے علاقے لاسے زئی میں فائرنگ کے نتیجے میں باپ کو دو بیٹوں سمیت بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا جس پر ورثاء نے مقدمہ درج کراتے ہوئے متعدد افراد کو نامزد کیا تھا واقعہ کے بعد لیویز فورس نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کیا اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے تمام نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا حکام کے مطابق گرفتار ہونے والے ملزمان میں لعل جان، قطب خان، کریمو، ممی خان، وزیر محمد اور شربت شامل ہیں کارروائی میں لیویز فورس کی کوئیک رسپانس فورس کے اہلکاروں سمیت تفتیشی افسران نے بھی حصہ لیا حکام کے مطابق گرفتار ملزمان کو لیویز صدر تھانہ کوہلو منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سریاب روڈ سے مشتبہ شخص گرفتار، دستی بم برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ سے مشتبہ شخص گرفتار، 2 دستی بم برآمد

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

پولیس کے مطابق پولیس نے سریاب روڈ پر چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے، جس کے قبضے سے پولیس نے 2 دستی بم برآمد کر لیے پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 20

شہر میں چلنے والی ان فٹ گاڑیاں فضائی آلودگی کا سبب بننے لگیں

ملینکل حالت ٹھیک نہیں، ان سے نکلنے والا دھواں فضاء کو آلودہ کر رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں شہری فضا کو آلودہ کرنے کا سبب بننے لگیں، گاڑیوں کی مکینکل حالت درست نہ ہونے کی وجہ سے شہری فضا آلودہ ہوگئی، تفصیلات کے مطابق میں شہر میں چلنے والی متعدد گاڑیاں ایسی ہیں جن کی مکینکل حالت ٹھیک نہیں جس کی وجہ سے ان سے نکلنے والا دھواں فضاء کو آلودہ کر رہا ہے، شہریوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہر میں متعدد مقامات ایسے ہیں جو آلودگی کے مراکز میں تبدیل ہو چکے ہیں اور ان کے قرب وجوار میں بسنے والے لوگوں کی تعداد مختلف امراض میں مبتلا ہو رہی ہے، اس حوالے سے عوامی وسماجی حلقوں نے ایسی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بوائز ہائی اسکول رند گڑھ کا نظام درہم برہم، ہیڈ ماسٹر ایک ماہ سے غائب

وزیر تعلیم نوٹس لیں، بصورت دیگر سخت احتجاج ہوگا، عوامی و سماجی حلقوں کا انتباہ

کوئٹہ (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول رند گڑھ کا تعلیمی اور انتظامی نظام بری طرح متاثر ہوگیا ہے۔ مقامی عوامی، سماجی اور سیاسی حلقوں کے مطابق اسکول کے نئے تعینات ہیڈ ماسٹر گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل غیر حاضر ہیں، جس کے باعث تدریسی عمل اور طلبہ کا تعلیمی سال بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ ایک طرف صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان معیار تعلیم بلند کرنے کے دعوے کر رہے ہیں، مگر دوسری طرف ایک معمولی مسئلے کے حل میں بھی ناکام نظر آتے ہیں۔ مقامی حلقوں نے الزام لگایا کہ مذکورہ ہیڈ ماسٹر پر دیگر اسکولوں میں کرپشن کے الزامات بھی زبان زد عام ہیں لیکن اس کے باوجود محکمہ تعلیم کی چشم پوشی سوالیہ نشان ہے۔ والدین اور شہریوں نے وزیر تعلیم بلوچستان، سیکریٹری تعلیم اور دیگر حکام سے فوری نوٹس لینے، غیر حاضر ہیڈ ماسٹر کے تبادلے اور کسی ایماندار افسر کی تعیناتی کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی نمائندوں اور سماجی شخصیات نے واضح کیا ہے کہ اگر حکومت نے فوری طور پر نوٹس نہ لیا تو سخت احتجاج کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان پولیس کا علیحدہ کیڈر نہ بن سکا

افسران ترقیوں اور سینیارٹی مسائل سے دوچار

ایس پیز کو پی ایس پی کیڈر میں شامل کر کے سینیارٹی لسٹ میں سب سے آخر میں نام رکھے جاتے ہیں ترقیوں کے لیے صرف 3.5 فیصد کوٹہ مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کے لیے تاحال علیحدہ وصوبائی کیڈر کا قیام عمل میں نہ آسکا جس کے باعث افسران کو ترقیوں میں تاخیر اور سینیارٹی کے مسائل کا سامنا ہے۔ انتخاب کو دستیاب معلومات کے مطابق بلوچستان اسمبلی نے اس حوالے سے دو قراردادیں بھاری اکثریت سے منظور کیں جس پر بعد ازاں کافی پیشرفت بھی ہوئی لیکن پھر معاملہ تعطل کا شکار ہوگیا اس وقت صورتحال یہ ہے کہ بلوچستان پولیس کے ایس پیز کو پی ایس پی کیڈر میں شامل کر کے سینیارٹی لسٹ میں سب سے آخر میں نام رکھے جاتے ہیں اور ان کی ترقیوں کے لیے 3.5 فیصد کوٹہ رکھا جاتا ہے دوسری جانب بلوچستان حکومت ایس

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

پی افسران پر مہربان نظر آتی ہے گریڈ 19 کے لیے 50 گریڈ 20 کے لیے 60 اور گریڈ 21 کے افسران کے لیے 65 فیصد کوٹہ مختص ہے جن کی تنخواہیں بلوچستان حکومت کے بجٹ سے ادا کی جاتی ہیں بلوچستان کے ایک سینئر پولیس آفیسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ صوبے میں علیحدہ سروس اسٹرکچر نہ ہونے کی وجہ سے پولیس فورس اپنے مخصوص جغرافیائی اور سیکیورٹی حالات کے مطابق اصلاحات سے محروم ہے۔ اس وقت بلوچستان پولیس کے افسران وفاقی یا دیگر صوبائی سروس اسٹرکچرز پر انحصار کرتے ہیں جس سے صوبائی سطح پر پالیسی سازی اور استحکام کو برقرار رکھنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ پولیس افسر مزید کا کہنا ہے کہ علیحدہ کیڈر نہ ہونے سے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی متاثر ہو رہی ہے اور صوبے کے مخصوص حالات کے مطابق ایک مضبوط وخود مختار پولیس فورس کے قیام میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبائی کیڈر تشکیل دیا جائے تاکہ مقامی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار افسران اگلے عہدوں پر ترقی یاب ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 21

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مبینہ کرپشن، مسائل میں گرا لٹل پیرس

بلوچستان کا دارالخلافہ کوئٹہ جو کسی زمانے میں لٹل پیرس کہلاتا تھا، کئی دہائیوں سے مسائل کا شکار ہے، کچرے کے ڈھیر، سیوریج کا مسئلہ، پانی کی قلت، ٹریفک کا دباؤ، غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر، تجاوزات، پارکنگ کی سہولت کا نہ ہونا، اہم تجارتی مراکز کے فٹ پاتھوں پر ناجائز ٹھیلے اور چھوٹے کیبن یعنی کوئٹہ انگنت مسائل میں گرا ہوا ہے جس سے عوامی مسائل بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور شہر کی خوبصورتی بھی ماند پڑ گئی ہے۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کی شہر کے مسائل حل کرنے میں مرکزی کردار ہے مگر جو امور اس کے دائرہ کار میں آتے ہیں انہیں حل کرنے میں یہ ناکام دکھائی دیتا ہے، شہر میں موجود مسائل کے حل پر خاص توجہ نہیں دی جاتی المیہ یہ بھی ہے کہ من پسند آفیسران اور ملازمین کی بھرتیاں بغیر میرٹ کی جاتی ہیں بعض ملازمین تو ڈیوٹی بھی نہیں دیتے اور تنخواہ لیتے ہیں۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اگر ایمانداری سے کام کرے تو شہر کے بیشتر مسائل حل ہوسکتے ہیں مگر افسوس کہ اس ادارے میں بھی مبینہ کرپشن ہورہی ہے جو ادارے کی ساکھ کو متاثر کررہا ہے ساتھ ہی شہر کی تباہی کا بھی سبب بن رہا ہے۔ گزشتہ روز کوئٹہ کی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مالی سال 2023-24 کے دوران ایک ارب 17 کروڑ روپے بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے مالی سال 2023-24 کے دوران میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی تیار کی گئی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میں سائیکل/موٹر سائیکل اسٹینڈ، اسٹالز، نادرا کے برتھ، میرج اور ڈیتھ سرٹیفکیٹس کی فیس اور کرائے کی مد میں ایک کروڑ 3 لاکھ 12 ہزار روپے کی رقم کا مبینہ طور پر غلط استعمال کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن نے دکانوں کے کرایوں، معاہدوں کی تجدید اور غیر قانونی طور پر اجرا کی مد میں 17 کروڑ 87 لاکھ روپے سے زائد کی بے قاعدگیاں ہوئیں، میٹروپولیٹن کارپوریشن مقرر کردہ ٹیکس ہدف 82 کروڑ 36 لاکھ میں سے صرف 3 کروڑ 64 لاکھ روپے حاصل کرسکی جس کی وجہ سے خزانے کو 79 کروڑ 29 لاکھ سے زائد کے نقصانات ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق پیٹرول پمپ کی عدم نیلامی سے 6 کروڑ 56 لاکھ سے زائد کا مالی نقصان ہوا، امداد ہوٹل کی لیز کی تجدید مارکیٹ ریٹ پر نہ ہونے سے ادارے کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے جوائنٹ روڈ پر تعمیر کی گئی 54 میں سے 51 دکانوں کو کرائے پر نہیں دیا گیا جس سے 3 کروڑ 43 لاکھ سے زائد کے نقصانات ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق پرنس روڈ پر قائم 50 دکانوں اور کیبن کا کرایہ نہ لینے کی وجہ سے ادارے کو 1 کروڑ 50 لاکھ کا نقصان ہوا جبکہ بکرا پیڑی کے ٹھیکے میں بھی ادارے کو ایک کروڑ 45 لاکھ روپے سے زائد کے نقصانات اٹھانے پڑے۔ پی ایس ایل کا میچ کرانے کے انتظامات میں ایک کروڑ 84 لاکھ کی بے قاعدگیاں بھی سامنے آئی ہیں۔ آڈٹ رپورٹ بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردی گئی۔ بہرحال رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے پاس چلی گئی ہے کیا اس کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن میں ہونے والے کرپشن میں ملوث آفیسران و ملازمین کے خلاف کارروائی ہوگی؟ اگر صوبائی حکومت اس کیس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بلاتفریق کارروائی کرے تو یقیناً اس کے مثبت نتائج کوئٹہ شہر کی بہتری کی صورت میں آئینگے۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو ایک بہترین ادارہ بنانے کیلئے ضروری ہے کہ کرپٹ عناصر سے ادارے کو پاک کیا جائے تاکہ ادارہ کوئٹہ شہر کی بہتری اور عوامی مسائل حل کرنے میں اپنی توانائیاں صرف کرے، شہر کو بے تحاشہ مسائل سے نکالنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے، شہر کی خوبصورتی کو بحال کرے جو اس کی اصل ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2025

Page No. 22

صوبائی حکومت عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دورافتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دورافتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کے ترقیاتی سفر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں چیئرمین واپڈا نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دلایا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت دی جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 SEP 2025 Page No. 27

کوئٹہ سے فضائی سفر کے کرایوں میں ہوشربا اضافہ!

بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور پسماندہ صوبہ ہے لیکن اس کے باوجود اس کے ساتھ مختلف ادوار میں زیادتیوں کا سلسلہ جاری رہا اور یہ اکثر وفاق کی جانب سے ہی ہوتا رہا ہے۔ یہاں وفاق سے متعلق اکثر مسائل ہوتے ہیں جن کو حل کرنے میں کوئی خصوصی دلچسپی نہیں لی جاتی۔ ان مسائل میں قومی شاہراہوں کی ناگفتہ بہ حالت اور ان کو نہ بنانا جیسے دیگر مسائل شامل ہیں۔ ان بڑے مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ نجی ایئرلائنز کا اپنے کرایوں میں ہوشربا اضافہ ہے جو کہ بلاشبہ یہاں کے عوام کے ساتھ ایک بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ یہ عوام سے فضائی سفر جیسی سہولت چھیننے کی کوشش ہے جو ان کو اکثر ایمرجنسی اور دیگر مجبوریوں کی حالت میں کرنا پڑتا ہے۔

گذشتہ روز مرکزی تنظیم تاجران کے ترجمان کاشف حیدری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ نجی ایئرلائنز کی من مانیاں اور کرایوں میں بے تحاشہ اضافہ عوام اور تاجروں کے ساتھ کھلا ظلم ہے۔ کوئٹہ سے کراچی کا کرایہ جو عام دنوں میں 14 سے 17 ہزار روپے تھا اب وہ 50 ہزار روپے سے تجاوز کر چکا ہے جبکہ کوئٹہ سے اسلام آباد کا کرایہ جو 18 سے 20 ہزار لیا جاتا تھا وہ بھی 50 ہزار روپے سے زیادہ وصول کیا جا رہا ہے۔ یہ صورتحال اس قدر سنگین ہے کہ بعض اوقات مسافروں کو ٹکٹس بھی دستیاب نہیں ہوتیں جس سے شہریوں اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئٹہ چونکہ جغرافیائی طور پر ملک کے دیگر بڑے شہروں سے دور واقع ہے اس لیے یہاں کے تاجر اور شہری اکثر ہوائی سفر پر انحصار کرتے ہیں لیکن نجی ایئرلائنز کے غیر منصفانہ رویے نے عوام کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ مہنگے کرایوں کے باعث کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں تاجر اپنے تجارتی معاملات کے سلسلے میں بروقت سفر کرنے سے قاصر ہیں اور عام شہری بھی اپنے ضروری کاموں کے لیے سفر کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ بلوچستان پہلے ہی معاشی طور پر کمزور صوبہ ہے صنعت و تجارت کے فروغ کے لیے بہتر سفری سہالیات ناگزیر ہیں۔ مگر موجودہ حالات کے صوبے کے تاجروں اور عوام کو مایوس کر دیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ نجی ایئرلائنز کی جانب سے فضائی کرایوں میں بے تحاشا اضافے اور اس کے منفی اثرات سے متعلق مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری کا مذکورہ بیان قابل تعریف اور صوبے، اس کی عوام اور تاجروں کی اس حوالے سے صحیح ترجمانی کرتا ہے۔ جس میں انہوں نے صورتحال واضح کر دی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سول ایوی ایشن اور دیگر متعلقہ اداروں کو نجی ایئرلائنز کے فضائی کرایوں میں بے تحاشا اضافے کا نوٹس لے کر اس کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ اس طرح اس کو عوام کو لوٹنے کی کھلی چھٹی نہیں دینی چاہیے۔ ان کو فضائی سفر کے حوالے سے ایک واضح مکینزم اور چیک اینڈ بیلنس کا نظام نافذ کرنا چاہیے جو کرایوں سے متعلق مانیٹرنگ اور اس سلسلے میں زیادتی کرنے والی ایئرلائنز کے خلاف کارروائی کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ کوئٹہ جو صوبائی دارالحکومت ہونے کے باعث بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے سے اندرون ملک پروازوں میں فوری طور پر اضافہ کرنا چاہیے جو کہ کم ہونے کے باعث شہریوں کے لیے تکلیف کا باعث ہیں۔ اس طرح کسی ایک ایئرلائنز کی اجارہ داری کو بھی ختم کرنے کے اقدامات ناگزیر ہیں۔ جب دوسری ایئرلائنز بھی فلائٹس چلیں گی اور اس سے کرایوں میں بھی کمی واضح ہوگی۔ عوام اور تاجروں کے بہترین مفاد میں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 24

بلوچستان کا معاشی زوال: عوام اور تاجر کس کے سہارے؟

فاروق رند

2025/09/09

اس وقت بلوچستان کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے۔ لوگوں کو اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ اگر آپ بلوچستان کے کسی بھی عام شہری یا ٹرانسپورٹر سے بات کریں تو وہ یہی شکوہ کرے گا کہ کاروبار تباہ ہو چکا ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک میں روز بروز کاروباری مواقع اور تاجروں کے لیے سہولیات پیدا کی جا رہی ہیں، لیکن ہمارے ہاں کاروباری طبقے کا روزگار مسلسل زوال پذیر ہے۔ آج نہ صرف سرحدی علاقوں کے لوگ مشکلات کا شکار ہیں بلکہ پورے بلوچستان کے تاجر کاروبار کی تباہی کا رونا رو رہے ہیں۔ نوجوان پہلے ہی بے روزگار تھے، اور جو تھوڑا بہت کاروبار باقی تھا وہ بھی اب ختم ہوتا جا رہا ہے۔

بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ کاروبار کا مرکز سمجھا جاتا تھا۔ نہ صرف اندرون بلوچستان بلکہ دیگر صوبوں سے بھی لوگ گرمیوں میں کوئٹہ کا رخ کرتے تھے۔ اس وقت ہوٹلوں میں کمرے بک کروانا مشکل ہو جاتا تھا، اور یہ لوگ اپنی ضروریات کی خریداری بھی کوئٹہ سے کرتے تھے۔ لیکن اب یہ سب نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے۔ اسی طرح اندرونِ صوبہ سے لوگ سامان خریدنے کے لیے کوئٹہ آتے تھے، مگر سڑکوں کی خراب اور غیر محفوظ صورتحال کے باعث اب ہر شخص خوف محسوس کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ حالات اس نہج تک کیسے پہنچے اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟ عوام اگر حکومت کو ٹیکس دیتے ہیں تو اس کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ حکومت انہیں پرامن زندگی فراہم کرے۔ عام لوگ اور تاجر جب کسی سیاسی رہنما کی حمایت کرتے ہیں تو ان کی توقع ہوتی ہے کہ ان کا علاقہ ترقی کرے اور کاروبار فروغ پائے، لیکن آج صورتحال اس کے بالکل برعکس ہے۔ کبھی حکومت سڑکیں بند کرتی ہے تو عوام پریشان ہوتے ہیں، اور جب سیاسی جماعتیں سڑکیں بند کرتی ہیں تو حکومت انہیں کھولنے کا حکم دیتی ہے۔ اس صورتِ حال نے عوام کو الجھن میں ڈال دیا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ عوام کے خیرخواہ کوئی نہیں رہے۔

ٹرانسپورٹرز کی حالت بھی ابتر ہے۔ آئے روز سڑکوں کی بندش کی وجہ سے ان کا کاروبار تباہ ہو چکا ہے۔ کبھی سیکیورٹی کے نام پر راستے بند کر دیے جاتے ہیں اور کبھی سیاسی کال پر۔ دونوں صورتوں میں نقصان عام مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو ہی برداشت کرنا پڑتا ہے۔

بارڈرز کی صورتحال بھی کچھ مختلف نہیں۔ گزشتہ تین ماہ سے چاغی سے متصل پاک ایران سرحد مکمل طور پر بند ہے۔ سرحدی علاقوں کے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں، لیکن کسی کو فکر نہیں کہ وہ کس حال میں زندگی گزار رہے ہیں۔ چاغی کے راجے پوائنٹ سے لوگ دونوں ممالک کی اجازت سے تیل لا کر اپنا گزر بسر کرتے تھے، مگر ایران کی جانب سے تین ماہ سے یہ بندش جاری ہے۔ تفتان بارڈر پر بائی روڈ سفر کرنے والے بھی مشکلات کا شکار ہیں، کیونکہ ویزے کے ذریعے امیگریشن تاحال بند ہے۔ صرف فضائی سفر محدود پیمانے پر جاری ہے اور وہ بھی زیادہ تر زائرین کے لیے۔ سوال یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کو اس سے زیادہ معاشی طور پر کچلنے کے لیے اور کون سی کسر باقی رہ گئی ہے؟

مقامی ماہرینِ معیشت کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے حالات دن بہ دن بگڑتے جا رہے ہیں۔ انٹرنیٹ جب چاہا بند کر دیا جاتا ہے، جس سے ہزاروں لوگوں کا روزگار متاثر ہو رہا ہے۔ دوسری جانب ٹرانسپورٹرز کو مخصوص اوقات میں سفر کی اجازت دی جاتی ہے، جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز دونوں کو روزانہ لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ آئے روز کی ہڑتالوں سے تاجروں کو بھی شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ یہ سب معاملات سنجیدگی سے سوچنے کے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ ان مسائل پر غور کرے، کیونکہ سرحدی عوام کا ذریعہ معاش بارڈر ہے۔ اگر آپ بارڈر اچانک بند کر دیں گے تو وہ لوگ کہاں جائیں گے اور اپنے بچوں کو کیا کھلائیں گے؟ اسی طرح امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث تاجروں کا روزگار بھی تباہ ہو رہا ہے۔ حالات بہتر ہونے کے بجائے بگڑتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا حکومت، اپوزیشن اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو ایک میز پر بیٹھ کر اس کا حل نکالنا چاہیے، کیونکہ اس وقت دونوں اطراف سے عوام ہی نقصان اٹھا رہے ہیں۔

گزشتہ دنوں کوئٹہ میں بی این پی کے جلسے میں خودکش دھماکے نے 16 سے زائد بے گناہ کارکنوں کی جان لے لی اور 40 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ ان ماں باپ کے دکھ کا ذمہ دار کون ہے جن کے بیٹے شہید ہو گئے؟ ایسے دھماکے کاروبار پر بھی براہِ راست منفی اثر ڈالتے ہیں۔

تاجروں کا بھی یہی مطالبہ ہے کہ حکومت شاہراہوں کو محفوظ بنائے اور عوام کی معاشی بدحالی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کاروبار کھولنے دے، ورنہ حالات اس نہج پر پہنچ جائیں گے کہ کاروباری طبقہ سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہوگا، اور پھر انہیں منانا ناممکن ہوگا۔ اس وقت بلوچستان کے مختلف شعبوں کے تاجر شدید مشکلات کا شکار ہیں اور عوام تو پہلے ہی اپنی زندگی کٹھن حالات میں گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑتے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 25

Balochistan needs WATTS

Another day, another high-level meeting in Quetta. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, met with the Chairman of WAPDA, Lieutenant General (Retd.) Muhammad Saeed. The agenda, as reported, was familiar: discussing the province's chronic energy problems and the ongoing power projects. They talked about connecting border areas, including Gwadar, to the national grid and reviewed the progress of converting agricultural tube wells to solar power. On the surface, this is positive news. Dialogue is the first step toward solution. The Chief Minister rightly emphasized that providing electricity to remote and border areas is a "top priority," acknowledging that energy scarcity is not just an inconvenience but a major roadblock to economic development. The Chairman of WAPDA, in turn, gave the obligatory assurance that energy projects in Balochistan would be prioritized at the federal level. But for the people of Balochistan, sitting in the dark for hours on end, their patience is wearing thin. They have heard these assurances before. They have sat through the announcements of countless "priority" projects. The real measure of success is not the meeting itself, but what happens after the meeting concludes and the officials depart. Balochistan's energy crisis is a deep-rooted problem that demands more than just promises. It is a crisis of both generation and distribution. The province, despite its vast size and strategic importance, remains largely on the periphery of the national grid. The existing infrastructure is often outdated and unable to handle loads, leading to prolonged and unpredictable load-shedding that cripples daily life, stifles small businesses, and halts agricultural activity.

In this context, the discussion on solar-powered tube wells is a glim-

CamScanner

mer of hope. This is precisely the kind of pragmatic, off-grid solution that Balochistan needs. The province is blessed with abundant sunlight. Harnessing this resource for agriculture and domestic use can provide immediate relief and foster sustainable development. This project must be fast-tracked from the "review" stage to widespread implementation. Plan to connect coastal and border areas to the national grid is crucial. Gwadar, the cornerstone of the CPEC project, cannot aspire to be a future economic hub while grappling with a fundamental issue like power supply. Reliable electricity is the bedrock upon which all other development-be it industrial, commercial, or social-is built. History has made the people of Balochistan rightfully skeptical. The gap between promise and delivery has been far too wide for far too long. For this meeting to be remembered as a turning point and not just another footnote, several things need to happen. Public deserves a clear, timeline-driven roadmap for these projects. When will the grid be extended to Gwadar? What is the specific number of tube wells to be converted to solar this year? This information should be publicly available and regularly updated.

Federal and provincial authorities must move from planning to doing. Bureaucratic delays and funding hiccups must be preemptively addressed. The Chairman of WAPDA's commitment must now be reflected in swift action on the ground, releasing funds and mobilizing teams. Development must be for everyone. While connecting strategic areas is important, the focus must also include the remote villages and towns whose residents feel left behind. Energy justice is key to restor-

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 27

Devastating floods and nutrition

Following floods situation in Pakistan, food prices are sky-rocketing and a heavy reliance on imports are threatening Pakistan's food and nutrition security as the country reels from the effects of devastating floods. Previously, the government had imposed a ban on the import of all but essential items and raw materials, creating hurdles in production. Reportedly, 14.6 million people required emergency food assistance in Pakistan, while seven million children were in need of nutrition services. Previous floods had caused a 53 percent increase in new malnutrition cases across the country from July 2022 to January 2023. Mounting malnutrition is a serious crisis that needs to be addressed at the earliest. The unprecedented floods of last summer had badly affected over 80 percent areas of Balochistan. The agriculture sector of the province was badly suffered and increased food insecurity, unemployment and poverty in the province while the affectees of agriculture sector are yet to stand on their feet. Unfortunately, currently Balochistan is passing through a serious crisis wheat and flour due to which people are are in a state of worry. Balochistan fulfils 85 percent wheat and flour requirements from Punjab and Sindh. The on movement of wheat and flour by respectable provinces aggravate wheat crisis in Balochistan that ultimately sparks food crisis. Financial and policy experts are of the opinion that boosting the country's agricultural output in the wake of a surging trade deficit, due to rising food imports, is the only way to address this economic and health crisis. As per official data, Pakistan's food import bill stood at $5.98 billion during the first seven months of the current fiscal year. It is evident that the agricultural sector is seriously struggling and its growth remains stagnant at around 2.5 percent against the 6 percent target that the country needs. It is need of the hour that the policymakers take effective steps to measure the effect of climate change on different regions in Pakistan and correctly assess their impact on agricultural production. Farmers need to be trained in climate-smart agricultural practices and educated about the potential impact of climate change on their occupation and livelihood. The government should also come up with investment in agricultural research and development to minimise the negative impact of climate change on the farm sector. The govt must financially assist farmers faced damages in floods. With the people facing hardship in an inflationary environment, it is imperative for the government to ensure that it bridges food supply gaps and takes measures to keep prices at an affordable level for the average Pakistani.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2025 Page No. 27

بلوچستان میں سرداری نظام! مسائل کی اصل جڑ (آخری حصہ)

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

(گذشتہ سے پیوستہ) سرداری نظام کی ایک اور مکروہ اور خطرناک شکل یہ ہے کہ اس نے بلوچ نوجوان نسل کو پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے ہمیشہ گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ تاریخ گواہ ہے کہ 1948ء میں خان آف قلات میر احمد یار خان نے الحاق کی دستاویز پر دستخط کر کے بلوچستان کو پاکستان کا لازمی حصہ قرار دیا۔ یہ فیصلہ عوامی خواہشات کا عکاس تھا، مگر چند خود غرض سرداروں نے اپنی جاگیردارانہ اجارہ داری کو قائم رکھنے کے لیے اس حقیقت کو تسلیم نہ کیا۔ انہوں نے اپنے ذاتی مفادات کے لیے نوجوانوں کے سامنے من گھڑت کہانیاں پیش کیں۔ ان سرداروں کی پالیسی ہمیشہ ایک جیسی رہی ہے۔ عوام کو تعلیم اور شعور سے محروم رکھنا، تاکہ وہ سوال نہ کریں، اپنے حقوق نہ مانگیں اور غلامی پر قناعت کریں۔ انہی پالیسیوں کے نتیجے میں بلوچ نوجوان جدید تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہ گئے۔ یہی وہ خلا تھا جس کا پاکستان دشمن قوتوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ بیرونی ایجنسیوں کی مالی و نظریاتی سرپرستی سے یہ سردار اپنے بچوں کو یورپ اور امریکہ کی یونیورسٹیوں میں بھیجتے ہیں، مگر عام بلوچ نوجوان کو جہالت، پسماندگی اور اندھیروں کے حوالے کر دیا۔ بلوچستان کی بدقسمتی یہ بھی رہی کہ جب بھی ریاست نے یہاں ترقی و خوشحالی کے منصوبے شروع کیے تو چند سرداروں نے ان کی مخالفت کو اپنی سیاست کا ایندھن بنایا۔ سیندک، ریکوڈک اور سی پیک جیسے میگا پراجیکٹس، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے خوشحالی کے ضامن ہیں، ان سرداروں کی مخالفت کی زد میں آگئے۔ وہ جانتے تھے کہ اگر یہ منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ گئے (جو کہ پہنچ چکے ہیں) تو عوام کے روزگار کے دروازے کھلیں گے، شعور بڑھے گا، صنعتیں لگیں گی اور یوں ان کی اجارہ داری ٹوٹ جائے گی۔ اسی لیے انہوں نے نوجوانوں کو یہ باور کرایا کہ یہ منصوبے بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کے مترادف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے وسائل بلوچستان ہی کے عوام کے ہیں۔ سیندک میں تانبے اور سونے کے وسیع ذخائر ہوں یا ریکوڈک کی اربوں ڈالر مالیت کی کانیں، یہ صرف بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سی پیک جیسا منصوبہ تو دنیا کی تاریخ کا ایک نایاب موقع ہے، جس نے بلوچستان کو خطے کا تجارتی مرکز بنا دیا۔ مگر افسوس کہ ان منصوبوں کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ چند سردار ہے جنہوں نے اپنی غلامانہ ذہنیت سے نکلنے سے انکار کر دیا۔ مزید ظلم یہ کہ ان منصوبوں پر مقامی افراد کو کام کرنے سے روکا اور جب کام کے لیے دوسرے صوبوں سے مزدور اور ماہرین بلائے گئے، تو ان پر حملے کیے گئے۔ پنجابی مزدوروں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا تاکہ صوبے میں نسلی اور لسانی فسادات پھیلائے جا سکیں۔ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کے ذریعے نہ صرف بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچایا گیا بلکہ صوبے کی ترقی اور امن و امان کو بھی بری طرح متاثر کیا گیا۔ ایسے فسادات کے نتیجے میں عوام میں عدم اعتماد، نفرت اور دوریاں پیدا ہوتی ہیں، سرمایہ کاری رک جاتی ہے اور روزگار کے مواقع ختم ہو جاتے ہیں۔ افسوس کہ سرداری ذہنیت نے بلوچ عوام کو دوسرے پاکستانی بھائیوں سے کاٹنے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ بلوچستان صرف بلوچوں کا نہیں بلکہ اس کی سرزمین پر پشتون، براہوی، ہندو، پنجابی، سندھی اور دیگر قومیں بھی آباد ہیں۔ یہ سب مل کر بلوچستان کی اصل تصویر ہیں۔ اسلام نے کبھی کسی علاقے کو کسی خاص نسل کی ملکیت قرار نہیں دیا۔ قرآن کہتا ہے۔ "یہ زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بنا دے"۔ لہٰذا یہ کہنا کہ بلوچستان صرف بلوچوں کا ہے، نہ صرف قرآن کے اصولوں کے خلاف ہے بلکہ پاکستان کے آئین اور نظریے کے بھی منافی ہے۔ دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ جن سرداروں نے پنجابی مزدوروں پر حملے کرائے، وہی سردار اپنے ذاتی کاروبار کے لیے انہی پنجابی یا سرائیکی مزدوروں کو ملازم رکھتے ہیں۔ مگر عوام کے سامنے ایک الگ چہرہ دکھاتے ہیں تاکہ ان کی اجارہ داری قائم رہے۔ یہ دوغلا پن اس سرداری نظام کی اصل پہچان ہے۔ پاکستان کی تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ جب ریاست نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے، تعلیمی ادارے قائم کیے، سڑکیں اور ہسپتال بنائے، تو عوام نے ان کا خیر مقدم کیا۔ گوادر یونیورسٹی، تربت یونیورسٹی، میڈیکل کالجز اور جدید اسکول اسی کا ثبوت ہیں۔ یہ تعلیمی ادارے بلوچ نوجوانوں کو شعور اور آگہی کی نئی دنیا سے روشناس کرا رہے ہیں۔ لیکن انہی اداروں پر بھی شرپسند عناصر نے حملے کیے تاکہ عوام تعلیم حاصل نہ کر سکیں۔ یہاں یہ بات بھی غور طلب ہے کہ اسلام نے سب سے پہلے انسان کو علم اور ہنر سے آراستہ کیا۔ نبی اکرم ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی وحی ہی علم کے بارے میں تھی۔ "پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا"۔ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ مگر سرداری نظام تعلیم کے سب سے بڑے دشمن کے طور پر سامنے آیا ہے کیونکہ یہ سوال اٹھانے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے اور سردار کبھی نہیں چاہتے کہ عوام سوال کریں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو یہ حقیقت سمجھنی چاہیے کہ سرداران کے خیر خواہ نہیں بلکہ سب سے بڑے دشمن ہیں۔ یہ وہ طبقہ ہے جس نے ہمیشہ عوام کو غربت، جہالت اور خوف کے اندھیروں میں رکھا تاکہ اپنی غلامانہ حکمرانی قائم رکھ سکے۔ اسلام نے انسان کو آزادی دی ہے، قرآن نے سوچنے اور غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے، اور پاکستان نے سب شہریوں کو برابر کے حقوق دیے ہیں۔ اگر نوجوان نسل یہ سمجھ لے تو سرداری نظام اپنی موت آپ مر جائے گا۔ ریاست اور افواج پاکستان کی قربانیوں سے آج بلوچستان پسماندگی سے نکل کر ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ یہ حقیقت دشمن قوتوں اور ان کے آلہ کار سرداروں کے لیے سب سے بڑی تکلیف دہ ہے۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ سرداری نظام بلوچستان کے مسائل کی اصل جڑ ہے۔ یہ نظام ختم ہوگا تو بلوچستان کے عوام حقیقی آزادی، مساوات اور خوشحالی کا مزہ چکھ سکیں گے۔ آج وقت آگیا ہے کہ بلوچ نوجوان اپنے اصل دشمن کو پہچانیں، علم و شعور کی طرف بڑھیں اور پاکستان کے ساتھ مل کر اپنی دھرتی کو ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنائیں۔ یہی مستقبل ہے، یہی نجات ہے اور یہی کامیابی ہے۔